WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ اِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا(۷۵)قَالَ اِنْ سَاَلْتُکَ عَنْ شَیْءٍ م بَعْدَ هَا فَلَا
تُصٰحِبْنِیْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا(۷۶)فَانْطَلَقَا حَتّٰٓی اِذَآ اَتَیَآ اَهْلَ قَرْیَةِ نِ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ط قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ
اَجْرًا(۷۷)قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ سَاُنَبِّئُکَ بِتَاْوِیْلِ مَالَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا(۷۸)اَمَّا
السَّفِیْنَةُ فَکَانَتْ لِمَسٰکِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَکَانَ وَرَآءَ هُمْ مَّلِکٌ یَّاْخُذُ
کُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْبًا(۷۹)وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَکَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَآ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا طُغْیَانًا وَّکُفْرًا
(۸۰)فَاَرَدْنَآ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَکٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا(۸۱)وَاَمَّا الْجِدَارُ فَکَانَ لِغُلٰمَیْنِ
یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ وَکَانَ تَحْتَهٗ کَنْزٌ لَّهُمَا وَکَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا.فَاَرَادَ رَبُّکَ اَنْ یَّبْلُغَآ اَشُدَّ
هُمَا وَیَسْتَخْرِجَا کَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ.وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ط ذٰلِکَ تَاْوِیْلُ مَالَمْ تَسْطِعْ
عَّلَیْهِ صَبْرًا(۸۲)وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ط قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْکُمْ مِّنْهُ ذِکْرًا (۸۳)اِنَّا
مَکَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا(۸۴)فَاَتْبَعَ سَبَبًا(۸۵)حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ط قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا(۸۶)قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
نُّکْرًا(۸۷)

سولھواں پارہ : قَالَ اَلَمْ

کہا، کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے۔(75) موسیٰ نے کہا اگر اب میں کوئی سوال پوچھوں تو بے شک مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ سچ ہے کہ میری طرف سے آپ کو بہانہ مل گیا ہے۔(76) پھر وہ دونوں آگے چلے اور ایک بستی میں پہنچے۔ بستی والوں سے انہوں نے کھانا مانگا۔ تو انہوں نے اُن کی ضیافت سے انکار کر دیا۔ اُس بستی میں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی انہوں نے اُس دیوار کو قائم کر دیا۔ موسیٰ نے کہا۔ اگر آپ چاہتے تو دیوار کھڑی کرنے کا معاوضہ لے لیتے۔(77) بزرگ (حضرت خضر علیہ السلام) نے کہا اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے۔ جدا ہونے سے پہلے میں اُن باتوں کی تاویل بتا دیتا ہوں جنہیں جاننے کے لیے تم بے صبرے ہو۔(78) جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی تھی جو دریا میں چلتی تھی۔ میں نے اُس کشتی کو داغ دار کرنے کا سوچ لیا کیونکہ اُس سے پرے بادشاہ تمام اچھی کشتیوں کو پکڑ رہا تھا۔(79) اور جو لڑکا تھا اُس کے ماں باپ مومن تھے۔ پھر ہمیں خدشہ تھا کہ یہ اپنے والدین کو سرکشی اور کفر میں ڈال دے گا۔ اس لیے قتل کیا۔(80) پھر ہم نے چاہا کہ اُن دونوں کو اُن کا رب اُن کی زکوٰۃ کا بہتر بدلہ دے اور پھر انہیں شفقت کے قریب کر دے۔(81) اور جو دیوار تھی وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اُس کے نیچے اُن دونوں کے لئے خزانہ تھا اور اُن کا والد نیک آدمی تھا۔ تیرے رب نے چاہا کہ جب وہ دونوں بچے جوان ہو جائیں تو وہ اُس خزانے کو نکالیں۔ یہ تیرے رب کی رحمت ہے اور یہ میرا کام نہیں تھا۔ یہ تاویل تھی جس پر تم بے صبرے ہوئے جاتے تھے(82) اور لوگ اب ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو میں اُس کا حال بیان کرتا ہوں(83) ہم نے اُسے زمین میں ٹھکانہ دیا اور اُسی کی سمجھ میں ہر شے دی۔(84) پھر وہ ایک وجہ کے پیچھے پڑ گیا۔(85) اور وہ اُس شے کے لیے وہاں تک پہنچا جہاں سورج غروب ہوتا ہے۔ وہاں اُس نے سورج کو دلدل والی ندی میں ڈوبتے دیکھا۔ وہاں ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا، اے ذوالقرنین۔ تم چاہو تو اُس قوم کو سزا دو اور اگر چاہو تو اُن سے بہتر سلوک کرو۔(86) اُس نے کہا جس نے ظلم کیا ہوگا اُسے ہم جلد سزا دیں گے۔ پھر اُسے ہم اُس کے رب کی طرف لوٹا دیں گے۔ اُس کا رب اُسے بڑا سخت عذاب دے گا۔(87)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى. وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا(٨٨)ثُمَّ اَتْبَعَ
سَبَبًا(٨٩)حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا
سِتْرًا(٩٠)كَذٰلِكَ ط وَقَدْ اَحَطْنَابِمَالَدَيْهِ خُبْرًا(٩١)ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا(٩٢)حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا(٩٣)قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ
وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
سَدًّا(٩٤)قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا(٩٥)اٰتُوْنِىْ
زُبَرَ الْحَدِيْدِ ط حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ط حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِىْٓ
اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا(٩٦)فَمَااسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَااسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا(٩٧)قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ
رَّبِّىْ.فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا (٩٨)وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا(٩٩)وَّعَرَضْنَاجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا(١٠٠)نِ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَايَسْتَطِيْعُوْنَ
سَمْعًا(١٠١)اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓااَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْٓ اَوْلِيَآءَ ط اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا(١٠٢)قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا (١٠٣)اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا(١٠٤)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْ مَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (١٠٥)ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا
كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَرُسُلِىْ هُزُوًا(١٠٦)اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا(١٠٧)

اور جس نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال کئے تو اُس کے لئے بہتر بدلہ ہوگا۔ اور ہم کہیں گے کہ ہمارے کام میں آسانی ہو
جائے۔(88) پھر ذوالقرنین ایک اور سبب کے پیچھے پڑ گیا۔(89) اور وہ اُس کے پیچھے وہاں تک پہنچا جہاں سورج طلوع
ہوتا ہے۔ وہاں سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا تھا جس کے آگے کوئی اور پردہ نہیں بنایا۔(90) اس طرح ہم نے ہر اُس
شے کا احاطہ کیا ہوا ہے جو اُس کے پاس کوئی خبر آتی ہے۔(91) پھر وہ ایک اور سبب کے پیچھے پڑ گیا۔ اور اُس کے پیچھے وہ دو
(رکاوٹوں) پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ اِن دونوں کے درمیان ایک قوم ملی جو کوئی بات سمجھنے والی نہ لگتی تھی۔(93) انہوں
نے کہا، اے ذوالقرنین۔ اِس میں شک نہیں کہ یاجوج ماجوج زمین پر فساد کرنے والی قوم ہے۔ کیا ہم تیرے لئے مال اکٹھا
کر دیں کہ تو ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دے۔(94) اُس نے کہا میرے رب نے مجھے جو اختیار دیا ہے وہ
کام کرنا بہتر ہوگا۔ تم میری قوت سے مدد کرو تو میں تمہارے اور اُن کے درمیان مضبوط آڑ بنا دیتا ہوں۔(95) مجھے لوہے کی
چادریں لا دو۔ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان چادریں لگا کر درمیانی راستہ پُر کر دیا۔ کہا، پھونکتے رہو جب تک وہ سرخ
آگ نہ ہو جائیں۔ کہا، میرے پاس پگھلا ہوا تانبہ لے آؤ کہ میں اُس پر ڈال دوں۔(96) پھر نہ وہ اُس پر چڑھ سکیں گے
اور نہ اُس میں نقب لگا سکیں گے۔(97) کہا، یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب اُس کا وعدہ آ گیا تو یہ دیوار ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائے گی۔ اور میرے رب کا وعدہ حق ہے۔(98) اور اس دن ہم بعضوں کو بعضوں پر سیلاب کے ریلے کی طرح
چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے۔(99) اور اس دن ہم کھول دیں گے جہنم کافروں
کے سامنے۔(100) جن کی آنکھیں میرے ذکر سے غافل تھیں وہ سننے کی استطاعت سے بھی عاری تھیں۔(101) کیا
کافر یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا دوسروں کو اپنا دوست بنانے پر مائل کر لیں گے۔ ہم نے جہنم کو
کافروں کے لیے ضیافت بنا رکھا ہے۔(102) کہو، کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ اعمال کے لحاظ سے بدترین خسارے میں کون
ہیں۔(103) وہ لوگ جنہوں نے اپنی کوششیں دنیاوی زندگی میں ضائع کر دیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے
ہیں(104) یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور اپنے رب سے ملاقات کو جھوٹ جانتے ہیں۔ اُن
کے اعمال ضائع ہو گئے۔ پھر قیامت کے روز ہم اُن کے لیے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔(105) یہ جہنم اُن کے لئے بدلہ
ہے کیونکہ وہ انکار کرتے تھے۔ اور میری آیات اور میرے رسولوں کو مذاق سمجھتے تھے۔(106) جن لوگوں نے مانا اور نیک
اعمال کیے اُن کے لئے جنت الفردوس ایک ضیافت ہے۔ (یعنی فردوس کے باغات)(107)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَالَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا(١٠٨) قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ
قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا(١٠٩)قُلۡ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ
اَحَدًا(١١٠)

==========================

١٩ سورة مريم .. مكّى سورة .. كل آيات ٩٨.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ(١)ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا(٢)اِذۡنَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا(٣)قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ
وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡ م بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا(٤)وَاِنِّىۡ خِفۡتُ
الۡمَوَالِىَ مِنۡ وَّرَآءِ ىۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا(٥)يَّرِثُنِىۡ وَيَرِثُ مِنۡ
اٰلِ يَعۡقُوۡبَ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا(٦)يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسۡمُهٗ يَحۡيٰى لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ
قَبۡلُ سَمِيًّا(٧)قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًاوَّ قَدۡبَلَغۡتُ مِنَ
الۡكِبَرِعِتِيًّا(٨)قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ
شَيۡـًٔا (٩)قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً ط قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ
سَوِيًّا(١٠)فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً
وَّعَشِيًّا(١١)يٰيَحۡيٰى خُذِالۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ.وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا(١٢)وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ط
وَكَانَ تَقِيًّا(١٣)وَّبَرًّام بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا(١٤)وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ
يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا(١٥)

وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ وہاں سے کہیں اور جانا نہیں چاہیں گے۔(108) کہو اگر سمندر سیاہی ہو جائے تو میرے رب کی باتیں لکھ لکھ کر ختم نہ ہوں گی لیکن سمندر ختم ہو جائے گا۔ اگر ہم اس کے برابر ایک اور سمندر لے آئیں تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔(109) کہو میں تو تمہاری طرح ایک بشر ہوں اور اس کے سوا کچھ نہیں ہوں۔ مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود، فقط معبود واحد ہے۔ پھر جو اپنے رب سے ملنے کی اُمید رکھتا ہوا ُسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔(110)

(19) ......سُوۡرَةُ مَرۡيَم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ (کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد(1) یہ ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا اپنے بندے زکریا پر۔(2) جب اُس نے اپنے رب کو دھیمی آواز میں پکارا۔(3) اور کہا، اے میرے رب اِس میں کوئی شک نہیں کہ میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور میرا سر سفید بالوں سے چمکنے لگا ہے۔ اور جب بھی میں نے کوئی چیز مانگی تو نے مجھے مایوس نہیں کیا۔(4) اور مجھے اپنے بعد اپنے والیوں سے (رشتہ داروں سے) ڈر لگتا ہے۔ اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا کر۔(5) وہ میرا وارث ہو اور آلِ یعقوب کا وارث ہو اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بنا دے۔(6) اُس کے رب نے کہا، اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہوگا۔ ہم نے اس سے پہلے کوئی اِس نام کا نہیں بنایا۔(7) زکریا نے کہا، اے میرے رب میرا لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی عاقرہ ہے۔ اور میں بڑھاپے کی انتہائی حد تک پہنچ چکا ہوں۔(8) کہا تیرا رب کہتا ہے کہ اِیسے ہی ہوگا۔ یہ میرے لئے مشکل نہیں اور میں نے اِس سے قبل تجھے پیدا کیا اور تُو کوئی چیز نہ تھا۔(9) کہا، اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی بتا دے۔ کہا، تیری نشانی یہ ہوگی کہ تو تین راتوں تک لوگوں سے بات نہیں کرے گا۔(10) پھر وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کی طرف آیا اور انہیں وحی کہی کہ صبح شام اپنے رب کی تسبیح کرو(11) اے یحیٰ، کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور ہم نے اُسے بچپن میں ہی دانائی عطا کر دی۔(12) اور اپنے پاس سے شفقت عطا کی اور پاکیزگی (زکوٰۃ) دی اور وہ متقی تھا۔(13) اور اپنے والدین سے حُسنِ سلوک کرنے والا اور وہ سرکش و نافرمان نہ تھا۔(14) جس دن وہ پیدا ہوا اُس دن پر سلامتی ہو اور جس دن وہ مرے گا وہ دن بھی سلامتی کا باعث ہوگا اور جس دن مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھایا جائے گا وہ دن بھی سلامتی کا ہوگا۔(15)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ اِذِانۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا(١٦)فَا تَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ
حِجَابًا فَاَ رۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا(١٧)قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِا لرَّ حۡمٰنِ مِنۡكَ
اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا(١٨)قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا(١٩)قَالَتۡ اَنّٰى
يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا(٢٠)قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ
هَيِّنٌ وَّلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا(٢١)فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ
مَكَانًا قَصِيًّا(٢٢)فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ قَا لَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ
نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا(٢٣)فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا(٢٤)وَهُزِّىۡۤ
اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا(٢٥)فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا فَاِمَّا تَرَيِنَّ
مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡ مَ اِنۡسِيًّا(٢٦)فَاَتَتۡ بِهٖ
قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا(٢٧)يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ
امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا(٢٨)فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ
صَبِيًّا(٢٩)قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰٮنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا(٣٠)وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ
وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا(٣١)وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا
شَقِيًّا(٣٢)وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا(٣٣)ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ
مَرۡيَمَ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ(٣٤)مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى
اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡ نُ(٣٥)وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسۡتَقِيۡمٌ(٣٦)

اور کتاب میں مریم کا ذکر کرو۔ جب وہ مکان کے مشرقی حصہ میں اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر بیٹھ گئی۔(16) اور اُس
نے دوسروں سے پردہ کرلیا۔ پھر ہم نے اُس کی طرف اپنی روح بھیجی۔ پھر وہ پورے بشر کی طرح ہوگئی۔(17) مریم نے
کہا، میں رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں تجھ سے۔ اگر تو متقی ہے تو آنے کی وجہ بتا۔(18) اُس نے کہا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا
ہوں۔ اِس لئے آیا ہوں کہ تجھے ایک نیک لڑکا عطا کروں۔(19) وہ بولی مجھے لڑکا کیسے ہوسکتا ہے اور مجھے کسی مرد نے ہاتھ
نہیں لگایا اور نہ میں حد سے بڑھی ہوئی ہوں (بدکار ہوں)(20) کہا، اسی طرح۔ تیرے رب نے کہا یہ کرنا میرے لیے
آسان ہے اور تاکہ ہم اُسے بنائیں لوگوں کے لئے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت اور یہ ایک طے شدہ امر ہے۔(21) پھر
اُسے حمل ہوگیا۔ وہ اُس حمل کو لے کر دور چلی گئی۔(22) پھر بچہ جننے کا درد اُسے کھجور کے درخت کے نزدیک لے آیا۔ وہ
کہنے لگی اے کاش یہ وقت آنے سے پہلے میں مرگئی ہوتی یا بھولی بسری ہوچکی ہوتی۔(23) پھر اُس درخت کے نیچے سے
اُسے آواز دی، ڈرو نہیں تیرے رب نے تیرے نیچے زمین میں ایک چشمہ جاری کردیا ہے۔(24) کھجور کے درخت کے
تنے کو اپنی طرف ہلا تو تیری طرف تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔(25) کھجوریں کھا اور چشمے کا پانی پی۔ اور اپنی آنکھیں
ٹھنڈی کر (بچے کو دیکھ کر) پھر اگر تجھے کوئی آدمی نظر آئے تو اُس سے کہو کہ میں نے رحمان کے لیے روزے کی نذر مانی ہے
اِس لئے ہرگز آج کسی شخص سے بات نہیں کروں گی۔(26) پھر وہ اُسے اٹھائے ہوئے اپنی قوم میں آئی۔ قوم نے کہا اے
مریم تو بڑے غضب کی شے لائی ہے۔(27) اے ہارون کی بہن نہ تیرا باپ بُرا آدمی تھا نہ تری ماں حد سے بڑھی ہوئی تھی
(بدکار تھی)(28) پھر مریم نے اُس کی طرف اشارہ کیا۔ اُنہوں نے کہا ہم اِس بچے سے کیا پوچھیں جو گود میں ہے۔(29)
بچے نے کہا، میں اللہ کا بندہ ہوں، اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔(30) اللہ نے مجھے مبارک بنایا ہے میں
جس جگہ رہوں گا باعث برکت رہوں گا۔ اور مجھے زندگی بھر نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔(31) اور اپنی ماں سے حسن
سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اِس نے مجھے جبار اور بے رحم نہیں بنایا۔(32) میرا یومِ پیدائش، وفات اور مرنے کے بعد
اٹھائے جانے کا دن سلامتی کا ہوگا۔(33) یہ عیسیٰ ابن مریم ہے، حق کی بات جس کے بارے میں وہ شک کرتے
ہیں۔(34) اللہ کو کسی کو بیٹا بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ اللہ کی پاک ذات جب کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو وہ کہتی
ہے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے۔(35) اور اِس میں شک نہیں کہ اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔ پھر اُس کی عبادت کرو یہی سیدھا
راستہ ہے۔(36)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ م بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ(٣٧)اَسْمِعْ بِهِمْ
وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(٣٨)وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ
اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (٣٩)اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ(٤٠)وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ط اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا(٤١)اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَالَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا(٤٢)يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ
الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا(٤٣)يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِالشَّيْطٰنَ ط اِنَّ
الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا(٤٤)يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ
فَتَكُوْ نَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا(٤٥)قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا(٤٦)قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُلَكَ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِيْ
حَفِيًّا(٤٧)وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ
شَقِيًّا(٤٨)فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَهَبْنَالَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط وَكُلًّاجَعَلْنَا
نَبِيًّا(٤٩)وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا(٥٠)وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى
اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا(٥١)وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ
نَجِيًّا(٥٢)وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا(٥٣)وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا(٥٤)وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا(٥٥)وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا(٥٦)وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا
عَلِيًّا(٥٧)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْ حٍ وَّمِنْ
ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
بُكِيًّا(آیت سجده)(٥٨)

پھر اُن کے درمیان جماعتوں نے اختلاف کیا پھر جن لوگوں نے یومِ عظیم (روزِ جزا) کی حاضری کے بارے میں انکار کیا ان کے لیے خرابی ہے۔(37) اُنہیں سن اور دیکھ اُس دن جب وہ ہمارے پاس لائے جائیں گے۔ اِس دن ظالم واضح گمراہی میں ہوں گے۔(38) اور انہیں یوم الحسرت (روزِ جزا) سے ڈرا جب تمام اختلافات کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور وہ غفلت میں رہ گئے ہوں گے۔ وہ یہ بات نہیں مانتے۔(39) بے شک جب ہم زمین اور اِس کی ہر شے کے اکیلے وارث رہ جائیں گے تو وہ سب ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔(40) کتاب میں حضرت ابراہیم کا تذکرہ پڑھو، بے شک وہ سچا نبی تھا۔(41) جب اُس نے اپنے ابا سے کہا، اے میرے ابا آپ اُن کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سُنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کو آپ کی طلب سے کچھ غنی کرتے ہیں۔(42) اے میرے ابا، میرے پاس علم آ گیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا۔ اس لئے آپ میری بات مانیں میں آپ کو سیدھا راستہ بتاتا ہوں۔(43) اے میرے ابا شیطان کی بات نہ مان بے شک شیطان اپنے رحمان کا نافرمان ہے۔(44) اے میرے ابا مجھے ڈر ہے کہیں آپ کو رحمٰن کا عذاب نہ پکڑ لے اور آپ شیطانوں کے ساتھی نہ بن جائیں۔(45) کہا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہ موڑتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو ضرور میرے ہاتھوں سنگسار ہوگا۔ اور کچھ عرصہ مجھ سے دور رہ۔(46) ابراہیم نے کہا سلام ہو آپ پر میں اپنے رب سے آپ کے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔(47) اور میں تم لوگوں سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو الگ ہوتا ہوں اور اپنے رب سے دعا کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرا رب میری دعا قبول فرمائے گا۔(48) پھر جب وہ اُن سے اور ان کے معبودوں سے الگ ہو گئے تو ہم نے اُنہیں اسحاق اور یعقوب (بیٹا اور پوتا) دیئے اور اُن کو نبی بنایا۔(49) اور انہیں اپنی رحمتیں عطا کیں اور اُن کے اعلیٰ ذکر کو بلند کر دیا۔(50) اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر پڑھ بے شک وہ چنا ہوا برتر نبی اور رسول تھا۔(51) ہم نے طور کی داہنی طرف سے اُسے آواز دی اور اُسے راز دانی کے لئے قریب کر لیا۔(52) اور ہم نے اُسے اپنی رحمت سے بھائی ہارون نبی عطا کیا۔(53) اور کتاب میں اسماعیل کا ذکر پڑھ۔ وہ وعدے کا سچا اور نبی رسول تھا۔(54) وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا۔(55) اور کتاب میں ادریس کا ذکر پڑھ۔ بے شک وہ سچا نبی تھا(56) اور ہم نے اُسے اعلیٰ مقام پر فائز کیا۔(57) اللہ نے اولاد آدم میں سے نوحؑ، ابراہیمؑ، یعقوبؑ کو ہدایت و نبوت کے لیے چن لیا۔ وہ اللہ کی آیات سن کر سجدہ ریز ہو جاتے۔ (58)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَخَلَفَ مِنْ م بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا(٥٩)اِلَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا(٦٠)جَنّٰتِ
عَدْنِ نِ الَّتِىْ وَعَدَ الرَّ حْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا(٦١)لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًاط وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا(٦٢)تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ نُوْ رِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَا نَ تَقِيًّا(٦٣)وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا
كَا نَ رَبُّكَ نَسِيًّا(٦٤)رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ط
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا(٦٥)وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَ اِذَا مَامِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا(٦٦)اَوَلَا
يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا(٦٧)فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ
لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا(٦٨)ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّ حْمٰنِ
عِتِيًّا(٦٩)ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا(٧٠)وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى
رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا(٧١)ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا(٧٢)وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا
(٧٣)وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِئْيًا(٧٤)قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ
فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا. حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ. فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ
هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا(٧٥)

پھر اُن جانشینوں کے بعد کچھ جانشین آئے (بیٹوں کے بعد کچھ بیٹے آئے) جنہوں نے اپنی نماز ضائع کر دی اور اپنی
خواہشات کے غلام ہو گئے۔ جلد گمراہ، گمراہی سے جاملیں گے۔(59) جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور نیک اعمال
کیئے جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔(60) ہمیشہ کے باغات ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں
سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔(61) جنّت عدن میں وہ کوئی لغو، بے ہودہ بات سوائے
سلام کے نہ سُنیں گے اور وہاں اُن کے لیے صبح شام کھانے کی چیزیں ہوں گی۔(62) یہ جنت ہے جسے ہم اپنے متقی بندوں
کی وراثت بنا دیں گے۔(63) اور فرشتے اپنے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے۔ جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے
اور جو اِن دونوں کے درمیان ہے، اُسی کا ہی ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ہے۔(64) وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے
درمیان کی ہر شے کا رب ہے۔ تمہیں چاہیے کہ اُس کی عبادت میں ثابت قدم رہو۔ کیا تم نے کسی اُس جیسے کا نام سنا
ہے۔(65) اور انسان کہتا ہے، کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر جلد زندہ کر کے نکال دیا جاؤں گا؟(66) انسان اس بات پر
غور کیوں نہیں کرتا کہ ہم نے اُسے اس سے پہلے اُس وقت پیدا کیا جب وہ کچھ نہ تھا۔(67) پھر تیرے رب کی قسم ہم انہیں
اور شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے۔ پھر ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔(68)
پھر ہم ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو ضرور کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن پر بہت زیادہ سرکش ہوں گے۔(69) پھر ہم ضرور اُن
کو جان لیں گے کہ کون زیادہ جہنم میں داخل ہونے کا مستحق ہے۔(70) اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو وہاں نہ جائے یہ
تیرے رب نے حتمی طور پر طے کر رکھا ہے۔(71) پھر ہم متقیوں کو نجات دیں گے اور جہنم میں ظالموں کو گھٹنوں کے بل
گرے ہوئے رہنے دیں گے۔(72) اور جب اُن پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ
دونوں فریقوں میں سے کون سا فریق بہتر مقام اور اچھی مجلس والا ہے؟(73) اور ہم اُن سے پہلے کتنے ہی گروہوں کو ہلاک
کر چکے ہیں جو سامان اور ٹھاٹھ باٹھ کے لحاظ سے بہتر تھے۔(74) کہو، جو گمراہی میں ہوا تو رحمٰن اُسے گمراہی میں ڈھیل
دے گا۔ یہاں تک کہ اُن سے جس کا وعدہ کیا گیا ہے وہ اُسے دیکھ لیں گے۔ یعنی عذاب یا قیامت کی گھڑی۔ پھر وہ جان
لیں گے کہ کون بدترین مقام اور کمزور لشکر میں ہے۔(75)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ط وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
مَّرَدًّا(٧٦)اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا (٧٧)اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ
اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا(٧٨)كَلَّا ط سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ
مَدًّا(٧٩)وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا(٨٠)وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ
عِزًّا(٨١)كَلَّا ط سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا(٨٢)اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا
الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا(٨٣)فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا(٨٤)يَوْمَ
نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا(٨٥)وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ
وِرْدًا(٨٦)لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا(٨٧)وَقَالُوا اتَّخَذَ
الرَّحْمٰنُ وَلَدًا(٨٨)لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا(٨٩)تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ
وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا(٩٠)اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا(٩١)وَمَا يَنْبَغِىْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ
وَلَدًا(٩٢)اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا(٩٣)لَقَدْ اَحْصٰهُمْ
وَعَدَّهُمْ عَدًّا(٩٤)وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا(٩٥)اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا(٩٦)فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا
لُّدًّا(٩٧)وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ. هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا(٩٨)

٢٠ سورة طٰهٰ .. مكّى سورة .. كل آيات. ١٣٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ(١)مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى(٢)اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى(٣)تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى(٤)اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى(٥)

اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ کرے گا اور تیرے رب کے نزدیک نیکیوں کی باقیات ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔(76) کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات سے انکار کیا اور کہا کہ اُسے ضرور مال اور اولاد دی جائے گی۔(77) کیا اُس پر غیب ظاہر ہوگیا ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی وعدہ لے لیا ہے۔(78) ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اسے طویل عذاب میں ڈال دیں گے۔(79) اور وہ جو کہتا ہے اُس کے ہم وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا ہی آئے گا۔(80) اور وہ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناتے ہیں تاکہ اُن کی عزت ہو جائے۔(81) ایسا ہرگز نہیں ہوگا جلد ہی وہ اُن کی عبادت سے انکار کردیں گے اور اُن کے مخالف ہو جائیں گے۔(82) کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر بھیجا ہے، جو کافروں کو خوب اکساتے ہیں۔(83) تم اُن پر جلدی نہ کرو، ہم نے اُن پر گنتی گننا شروع کردی ہے۔(84) جس دن ہم متقیوں کو وفد کی صورت میں جمع کریں گے۔(85) اور مجرموں کو پیادے جہنم کی طرف ہانک کر لائیں گے۔(86) تو جس نے اپنے رحمان کے ہاں سے وعدہ لیا ہوگا اُس کے سوا کسی کو شفاعت کی ہمت نہ ہوگی۔(87) اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ (رحمان) نے بیٹا بنا لیا ہے۔(88) تم زبان پر بُری بات لائے ہو۔(89) قریب ہے کہ اس بات سے آسمان گر پڑے یا زمین پھٹ جائے یا پہاڑ پارہ پارہ ہوکر گر جائیں۔(90) کہ انہوں نے رحمان کا بیٹا بولا۔(91) جب کہ رحمان کے لیے زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔(92) آسمانوں اور زمین میں کوئی شخص ایسا نہیں جو رحمان کا بندہ بن کر نہ آئے۔(93) رحمٰن نے ان کو گھیر لیا ہے اور گن لیا ہے۔(94) قیامت کے دن وہ سب ایک ایک کرکے رحمٰن کے پاس آئیں گے۔(95) بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال کیے اُن کے لیے رحمان محبت پیدا کردے گا۔(96) پھر صرف یہ ہے کہ ہم نے تری زبان پر متقیوں کے لئے خوشخبری دینا اور جھگڑالو قوم کو ڈرانا آسان کردیا ہے۔(97) اور ہم نے اُن سے قبل کتنی ہی قوموں کو ہلاک کردیا۔ کیا تم اِن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا اُن کی آہٹ سُنتے ہو؟(98)

(20)......سُوْرَۃُ طٰهٰ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

طٰہٰ (1) ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جاوٴ۔(2) یہ تو اللہ سے ڈرنے والے کے لئے تذکرہ ہے۔(3) زمین اور اونچے آسمانوں کے خالق کا اتارا ہوا ہے۔(4) رحمان عرش پر قائم ہوگیا۔(5)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی(٦)وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ
یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی(٧)اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی(٨)وَهَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ
مُوْسٰی(٩)اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْکُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْکُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ
عَلَی النَّارِ هُدًی(١٠)فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰی(١١)اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّکَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ اِنَّکَ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی(١٢)وَاَنَا اخْتَرْتُکَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی(١٣)اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِکْرِیْ(١٤)اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَکَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ م بِمَا
تَسْعٰی(١٥)فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰی(١٦)وَمَا تِلْکَ
بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسٰی(١٧)قَالَ هِیَ عَصَایَ اَتَوَکَّؤُا عَلَیْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰی غَنَمِیْ وَلِیَ فِیْهَا
مَاٰرِبُ اُخْرٰی(١٨)قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰی(١٩)فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی(٢٠)قَالَ
خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی(٢١)وَاضْمُمْ یَدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ
مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰی(٢٢)لِنُرِیَکَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْکُبْرٰی(٢٣)اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
طَغٰی(٢٤)قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ(٢٥)وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ(٢٦)وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِیْ(٢٧)یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ(٢٨)وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ(٢٩)هٰرُوْنَ اَخِی(٣٠)اشْدُدْ بِهٖ
اَزْرِیْ(٣١)

آسمانوں اور زمین میں اور اُن دونوں کے درمیان اور زمین کے نیچے جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے۔(6) اور اگر تو اونچی آواز سے کہے تو وہ سنتا ہے۔ وہ (دلوں کے) راز اور خفیہ باتیں بھی جانتا ہے۔(7) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اُس کے نام خوبصورت ہیں۔(8) اور کیا تم نے حضرت موسیٰ کی کہانی سُنی ۔(9) جب اُس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم رکو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں اُس آگ سے کوئی چنگاری تمہارے پاس لے آؤں یا آگ سے راستہ پاؤں۔(10) پھر جب وہ وہاں پہنچا، آواز آئی، اے موسیٰ۔(11) میں تمہارا رب ہوں۔ اپنے جوتے اتار لو۔ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔(12) اور میں نے تمہیں چُن لیا ہے۔ تمہیں جو وحی کی جائے اُسے غور سے سنو۔(13) میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں، اس لئے میری عبادت کرو۔ اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔(14) بے شک ایک گھڑی آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس گھڑی کو لوگوں سے پوشیدہ رکھوں تا کہ جو کوشش کرے اُسے جزا دوں۔(15) پھر جو نہ مانا اِس گھڑی کو اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا رہا وہ شخص تجھے تیرے راستے پر چلنے سے روک نہ دے اور تو ہلاک ہو جائے۔(16) اور یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے، اے موسیٰ۔(17) کہا، یہ عصا ہے میں اس کے ساتھ ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے درختوں کے پتے جھاڑتا ہوں اور اِس میں میرے لئے اور بھی فائدے ہیں۔(18) کہا، اے موسیٰ اِسے القاء کرو۔(19) پھر اُسے القا کیا پھر جب وہ القا ہو گیا تو وہ دوڑتا ہوا سانپ تھا۔(20) کہا، اِسے پکڑو اور نہ ڈرو ہم اسے دوبارہ اپنی اصلی حالت میں لوٹاتے ہیں۔(21) اور اپنے ہاتھوں کو اپنی بغلوں میں سے نکال۔ وہ صاف وشفاف اور بے عیب نکلیں گے۔ یہ دوسری نشانی ہے۔(حضرت موسیٰ اپنے ہاتھوں کو خون ناحق سے رنگے ہوئے سمجھتے تھے۔ اللہ نے حضرت موسیٰ کا احساس گناہ دور کر دیا۔)(22) یہ اس لیے کہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں۔(کسی کو قتل کے جرم سے بری کر دینا اللہ کی بڑی نشانیوں میں سے ہے)(23) فرعون کے طرف جاؤ کہ اُس نے سرکشی کر رکھی ہے۔(24) کہا، اے میرے رب میرے سینے کو کُشادہ کر دے۔(25) اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے۔(26) اور میری زبان میں روانی عطا کر۔(27) تا کہ وہ میری بات سمجھ جائے۔(28) اور میرے خاندان سے میرا معاون بنا دے۔(29) ھارون جو میرا بھائی ہے۔(30) اُس سے میری ہمت میں اضافہ فرما۔(31)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ(٣٢)كَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا(٣٣)وَّنَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا(٣٤)اِنَّكَ كُنۡتَ
بِنَا بَصِیۡرًا(٣٥)قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی(٣٦)وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً
اُخۡرٰۤی(٣٧)اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوۡحٰۤی (٣٨)اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ فِی الۡیَمِّ
فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ط وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ. وَلِتُصۡنَعَ
عَلٰی عَیۡنِیۡ(٣٩)اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ط فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی
اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ط وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا. فَلَبِثۡتَ
سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی (٤٠)وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ(٤١)اِذۡهَبۡ
اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰیٰتِیۡ وَلَا تَنِیَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ(٤٢)اِذۡهَبَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی(٤٣)فَقُوۡلَا لَهٗ
قَوۡلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوۡ یَخۡشٰی(٤٤) قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ یَّفۡرُطَ عَلَیۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ
یَّطۡغٰی(٤٥)قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰی(٤٦)فَاۡتِیٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ
مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ط قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ط وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ
الۡهُدٰی(٤٧)اِنَّا قَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰی مَنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی(٤٨)قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا
یٰمُوۡسٰی(٤٩)قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی كُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی(٥٠)قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ
الۡاُوۡلٰی(٥١)قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ كِتٰبٍ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَلَا یَنۡسَی(٥٢)الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ
الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَكُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ط فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ
نَّبَاتٍ شَتّٰی(٥٣)

اور اُسے میرے کام میں شریک کردے۔(32) اس پر ہم تیری بہت زیادہ تسبیح کریں گے۔(33) اور ہم ترا بہت زیادہ ذکر
کریں گے۔(34) بے شک تو ہمارا حال دیکھتا ہے۔(35) اے موسیٰ، تو نے جو مانگا ہم نے تجھے دے دیا۔(36) اے
موسیٰ ایک بار پھر ہم نے تجھ پر احسان کیا۔(37) جب ہم نے تیری ماں پر وحی کی۔(38) کہ اِسے تابوت (صندوق)
میں ڈال کر اِسے پانی میں بہا دے پھر پانی اِس تابوت کو ساحل پر لے آئے گا۔ اِسے میرا اور تیرا دشمن نکال لے گا۔ اور اُس
پر میں نے اپنی محبت ڈال دی تاکہ تو میری نگاہ کے سامنے پرورش پائے۔(39) جب تیری بہن دریا میں بہتے ہوئے
صندوق کے ساتھ ساتھ کنارے کنارے چلتی ہوئی چپکے چپکے دیکھ رہی تھی کہ صندوق کو فرعون کے لوگوں نے نکال لیا ہے او
ر وہ اُس کے بھائی کو پالنے کے لیے دودھ پلانے والیاں تلاش کر رہے ہیں تو موسیٰ کی بہن نے انہیں کہا میں بتاؤں کہ کون
دودھ پلانے والی مناسب رہے گی وہ چلتے ہوئے کہہ رہی تھی میں تمہیں بتاؤں کہ کون اس کی کفالت کرے گا۔ پھر ہم نے
تمہیں تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا کہ وہ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرے اور غم نہ کرے۔ اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پھر ہم
نے تمہیں غم سے نجات دی اور کئی آزمائشوں سے آزمایا۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں رہے۔ پھر تم معین وقت پر
آگئے۔(40) اور میں نے تمہیں اپنے لئے خاص کر لیا۔(41) اب تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں اور ذکر سے غافل نہ
ہونا۔(42) فرعون کی طرف جاؤ کہ اُس نے سرکشی کر رکھی ہے۔(43) تم اُن سے نرم بات کرو کہ شاید وہ نصیحت حاصل کر
لے یا وہ اللہ سے ڈر جائے۔(44) اُن دونوں نے کہا، اے ہمارے رب ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ ہم سے زیادتی نہ کرے یا
حد سے نہ بڑھ جائے۔(45) ڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں سُنتا اور دیکھتا ہوں۔(46) تم دونوں اُس کے پاس
جاؤ اور کہو، ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو اور انہیں عذاب نہ دو۔ ہم تمہارے
رب کی نشانی/آیت لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت لیتا ہے وہی سلامت رہتا ہے۔(47) وحی ہے کہ اُس پر عذاب ہوگا
جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔(48) فرعون نے کہا، اے موسیٰ تم دونوں کا رب کون ہے؟(49) کہا، ہمارا رب وہ ہے جس
نے ہر تخلیق کردہ شے کو شکل عطا کی پھر ہدایت دی۔(50) فرعون نے کہا، پھر پہلی قوموں کا کیا ہوا؟(51) کہا، اُن کا علم
میرے رب کے پاس کتاب میں درج ہے۔ میرا رب غلطی نہیں کرتا اور نہ بھولتا ہے۔(52) وہ اللہ جس نے تمہارے لئے
زمین بچھائی اور اِس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اِس پانی سے ہر طرح کی نباتات اگائیں۔(53)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّھٰی(۵۴)مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا
نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی(۵۵)وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّھَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی(۵۶)قَالَ
اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِکَ یٰمُوْسٰی(۵۷)فَلَنَاْتِیَنَّکَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا
وَبَیْنَکَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَکَانًا سُوًی(۵۷)قَالَ مَوْعِدُکُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ وَاَنْ
یُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًی(۵۹)فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰی(۶۰)قَالَ لَھُمْ مُّوْسٰی وَیْلَکُمْ
لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ. وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی(۶۱)فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَھُمْ
بَیْنَھُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی(۶۲)قَالُوْٓا اِنْ ھٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجٰکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ
بِسِحْرِھِمَا وَیَذْھَبَا بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی(۶۳)فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا. وَقَدْ اَفْلَحَ
الْیَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی(۶۴)قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی(۶۵)قَالَ
بَلْ اَلْقُوْا. فَاِذَا حِبَالُھُمْ وَعِصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی(۶۶)فَاَوْجَسَ فِیْ
نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی(۶۷)قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی(۶۸)وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ
مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی(۶۹)فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ
سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ ھٰرُوْنَ وَ مُوْسٰی(۷۰)قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ ط اِنَّهٗ لَکَبِیْرُکُمُ
الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ السِّحْرَ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ
النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی(۷۱)قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَکَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ
وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ط اِنَّمَا تَقْضِیْ ھٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا(۷۲)

خود کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو چراؤ بے شک اِس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(54) ہم نے اِس زمین میں تمہیں
پیدا کیا اور اسی زمین میں دوبارہ لوٹائیں گے اور اِسی زمین سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے آخر میں۔(55) ہم نے اُسے اپنی
تمام آیات دکھادیں مگر اُس نے جھٹلایا اور ماننے سے انکار کر دیا۔(56) فرعون نے کہا، اے موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس
لئے آئے ہو کہ ہمیں ہماری زمین سے اپنے سحر کے زور سے نکال دو۔(57) پھر ہم بھی اسی جیسا سحر ترے مقابلے میں
لائیں گے۔ پھر تم ہمارے اور اپنے درمیان کوئی وقت مقرر کر لو جس سے نہ تم بھاگو اور نہ ہم بھاگیں اور صاف میدان میں
مقابلہ ہو۔(58) موسیٰ نے کہا، زینت کا دن جس دن لوگ اکٹھے ہوتے ہیں دن چڑھے کا وقت مقرر ہے۔(59) پھر
فرعون لوٹ گیا۔ اور اپنے ہتھکنڈے/ چالاکی جمع کر کے آگیا۔(60) موسیٰ نے کہا، تمہاری تباہی ہو، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو
کہ وہ اپنے عذاب سے تمہارا ستیاناس کر دے اور جس نے جھوٹ باندھا وہ بالیقین نا کام ہوا۔(61) پھر وہ آپس میں حکم
کے بارے میں تنازعہ میں پڑ گئے۔ پھر خفیہ مشورہ کرنے لگے۔(62) کہا، یہ دونوں جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں جادو
سے تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے طریقوں/ دین مذاہب کا حلیہ بگاڑ دیں۔(63) پھر تم بھی اپنے داؤ جمع کر لو
پھر صف بندی کر کے آؤ۔ آج جو غالب آگیا وہ فلاح پا گیا۔(64) کہنے لگے اے موسیٰ کیا تم پہل کرو گے یا ہم پہل
کریں۔(65) موسیٰ نے کہا، تم پہلے القا کرو۔ پھر جب اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو سے اُس کے تخیل میں
دوڑنے لگیں۔(66) تو موسیٰ نے اپنے آپ میں خوف محسوس کیا۔(67) ہم نے کہا خوف نہ کر بے شک تم اعلیٰ ہو۔(68)
تمہارے دائیں ہاتھ میں جو ہے وہ القا کر جو انہوں نے صناعی کی ہے یہ اُسے نگل جائے گا۔ بے شک جو جادوگر کے دھوکے
سے بنایا گیا ہو وہ ساحر کو فائدہ نہیں دیتا جہاں سے بھی وہ آئے۔(69) پھر جادوگر سجدہ میں پڑ گئے۔ انہوں نے کہا ہم
ہارون اور موسیٰ کے رب کو مان گئے۔(70) فرعون نے کہا، میری اجازت سے پہلے ہی تم نے اُسے مان لیا۔ کیا وہ سحر کے علم
میں تمہارا اُستاد اور تم اس کے شاگرد ہو؟ اب میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹوں گا اور تمہیں کھجور کے
تنے کے ساتھ صلیب دوں گا اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا عذاب شدید اور دیر پا ہے۔(71) انہوں نے کہا ہمارے
پاس جو روشن دلائل آئے ہیں اور وہ جس نے ہمیں پیدا کیا ہم اس کے مقابلے میں تمہیں ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تم جو
چاہو کر لو۔ بے شک تم جو کرو گے اِس دنیاوی زندگی میں ہی کرو گے۔(72)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَلَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى(٧٣)اِنَّهٗ
مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط لَايَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى(٧٤)وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى(٧٥)جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى(٧٦)وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًافِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى(٧٧)فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ(٧٨)وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى(٧٩)يٰبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَاعَلَيْكُمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى(٨٠)كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ. وَمَنْ
يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى(٨١)وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ
اهْتَدٰى(٨٢)وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى(٨٣)قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى(٨٤)قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ م بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ
السَّامِرِيُّ(٨٥)فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا. قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًاحَسَنًا ط اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِيْ(٨٦)قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَامَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ(٨٧)فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًاجَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ
مُوْسٰى فَنَسِيَ(٨٨)اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا
نَفْعًا(٨٩)وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ
وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ(٩٠)

بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے۔ اور جو تم نے ہمیں اس پر جادو کرنے پر مجبور کیا اور
اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔(73) جو اپنے رب کے پاس گناہگار بن کر آیا تو بلا شک اُس کے لیے جہنم ہے۔ جہاں وہ
نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔(74) اور جو مومن بن کر آیا اور اُس نے نیک عمل کیئے تو یہ ایسے لوگ ہیں جن کے لئے اعلیٰ درجے
ہیں۔(75) جنت عدن جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اُس کے لئے بدلہ ہے جس نے
خود کو پاک کیا۔(76) اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے جا۔ اُن کے لئے سمندر میں خشک
راستہ مار نکال۔ پکڑے جانے کا خوف نہ کر اور نہ ڈر۔(77) پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا۔ پھر پانی
نے انہیں غرق کر دیا۔ کیسا انہیں ڈھانپا۔(78) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور پار نہ لگایا۔(79) اے بنی اسرائیل
بتحقیق ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من وسلویٰ
اتارا۔(80) ہم نے تمہیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ کھانے کھاؤ اور اِس میں حد سے نہ بڑھو کہ تم پر میرا غضب
حلال ہو جائے اور جس پر میرا غضب جائز ہو گیا تو وہ تباہ و برباد ہو گیا/گر پڑا۔(81) اور بے شک میں اُس شخص کو لازماً
بہت زیادہ بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیئے پھر ہدایت پر قائم رہا۔(82) اے موسیٰ تجھے قوم کی
کس چیز نے عجلت میں ڈالا۔(83) کہا، وہ میرے پیچھے آنے والے ہیں اور میں نے اے رب تیری خوشنودی کے لئے
جلدی کی۔(84) کہا، ہم نے تیری قوم کو ترے بعد آزمایا اور انہیں سامری نے گمراہ کیا۔(85) پھر موسیٰ اپنی قوم کی طرف
افسوس کرتا ہوا غصہ میں لوٹا۔ کہا اے میری قوم کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا عہد کی مدت طویل ہو گئی
تھی یا تم نے اپنے اوپر اپنے رب کے غضب کو حلال کرنے کا ارادہ کر لیا۔ پھر تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی
کی۔(86) وہ کہنے لگے ہم نے تیرے وعدے کی خلاف ورزی اپنی مرضی سے نہیں کی لیکن جو بوجھ فرعون کی قوم کی زینت
نے ہم پر لاد رکھا تھا۔ ہم نے وہ بوجھ ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے القا کیا۔(87) پھر اُس نے اُن کے لئے گائے کے
بچھڑے کا جسم بنا لیا اور اُس کے لئے گائے کی آواز پیدا کی۔ پھر اس نے کہا یہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے۔ پھر اُس نے اللہ کو
بھلا دیا۔(88) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی باتوں کا جواب دیتا ہے نہ ان کے نفع نقصان کا مالک ہے۔(89) اور بتحقیق
اُن سے ہارونؑ نے پہلے ہی کہا تھا۔ اے میری قوم اِس بچھڑے سے تمہیں آزمانے کے سوا کوئی اور مقصد نہیں تھا۔ اور بے
شک تمہارا رب رحمان ہے۔ تمہیں چاہیے کہ میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو۔(90)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى(٩١)قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ
ضَلُّوْٓا(٩٢)اَلَّا تَتَّبِعَنِ ط اَفَعَصَيْتَ اَمْرِىْ(٩٣)قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِىْ وَلَا بِرَاْسِىْ. اِنِّىْ
خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِىْ(٩٤)قَالَ فَمَا خَطْبُكَ
يٰسَامِرِىُّ(٩٥)قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِىْ نَفْسِىْ(٩٦)قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ
لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ط
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا(٩٧)اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَسِعَ كُلَّ
شَىْءٍ عِلْمًا(٩٨)كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ. وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا
ذِكْرًا(٩٩)مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا(١٠٠)خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ط وَسَآءَ لَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا(١٠١)يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ
زُرْقًا(١٠٢)يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا(١٠٣)نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ
اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا(١٠٤)وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ
نَسْفًا(١٠٥)فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا(١٠٦)لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا(١٠٧)يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ
الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ. وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا(١٠٨)يَوْمَئِذٍ لَّا
تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوْلًا(١٠٩)يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا(١١٠)

انہوں نے کہا ہم ہرگز اس بچھڑے کی پوجا سے دستبردار نہ ہوں گے جب تک موسیٰ واپس نہ آئے۔(91) کہا، اے ہارون
جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو تجھے کس چیز نے انہیں منع کرنے سے روکا؟(92) کہ تم میری پیروی نہ کرو۔ تو
کیا تم نے میری نافرمانی کی؟(93) کہا، اے ماں جائے! مجھے داڑھی سے نہ پکڑ اور نہ سر سے پکڑ۔ مجھے ڈر تھا کہ تم مجھ پر بنی
اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈالنے کا الزام نہ لگادو اور کہو کہ میری بات کا خیال نہ رکھا۔(94) موسیٰ نے کہا، اے سامری تیرا
کیا بیان ہے۔(95) اُس نے کہا، میں نے وہ دیکھا جو انہوں نے نہیں دیکھا۔ پھر میں نے رسول کے قدموں کی مٹی کی
مُٹھی بھری پھر اُسے پھینکا اور اس طرح میرے نفس نے بہکایا۔(96) کہا، جا زندگی بھر کہتا رہیگا، مجھے ہاتھ نہ لگانا اور
تیرے لئے ایک وقت مقرر کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔ اور تو اپنے معبود کی طرف دیکھ جس کے لئے تو رُکا رہتا تھا۔ ہم
اسے ضرور جلائیں گے پھر اُس کی راکھ پانی میں اُڑا کر بکھیر دیں گے۔(97) بے شک تمہارا معبود اللہ ہے، اُس کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ ہر شے پر اُس کا علم محیط ہے۔(98) اسی طرح ہم تجھ پر خبریں بیان کرتے ہیں جو بیت گئیں اور جو ہم نے اپنے
پاس سے تجھے نصیحت عطا کی۔(99) جس نے اِس سے منہ موڑا وہ یقیناً قیامت کے دن بھاری بوجھ اٹھائے گا۔(100)
وہ وہاں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے قیامت کے دن کا بوجھ بڑا بوجھ ہے۔(101) جس دن صور میں پھونکا جائے گا
اور ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے۔ اِس دن ان کی آنکھیں نیلی ہو چکی ہوں گی۔(102) وہ آپس میں ڈرتے ڈرتے پوچھیں
گے کہ تم صرف (دس دن) ایک عشرہ دنیا میں رہے۔(103) ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں جب اُس کا سب سے اچھی راہ
والا کہے گا کہ تم ایک دن سے زیادہ نہیں رہے۔(104) اور وہ تم سے پہاڑ کے بارے میں پوچھتے ہیں تو کہہ میرا رب اِسے
اُڑا کر برابر کردے گا۔(105) پھر اِسے میدان کردے گا۔(106) اس میں تجھے کوئی پستی اور کوئی بلندی نظر نہیں آئے
گی۔(107) اس دن وہ سب ایک داعی کے پیچھے چلیں گے جس میں کوئی نقص نہیں ہوگا۔ اور رحمان کے سامنے تمام
آوازیں پست ہوجائیں گی۔ پھر تجھے کوئی بلند آواز سنائی نہ دے گی۔(108) اس دن کوئی شفاعت کام نہ آئے گی مگر اُس
کی جسے رحمان اجازت دے۔ اور اُس کی بات پسند دیدہ ہو۔(109) اُسے اُن کے سب ظاہر و باطن کی خبر ہے اور وہ اُس
کے علم کو اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے۔(110)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا(۱۱۱)وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ
الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا(۱۱۲)وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا(۱۱۳)فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ. وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ
عِلْمًا(۱۱۴)وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا(۱۱۵)وَاِذْ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى (۱۱۶)فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى(۱۱۷)اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا
تَعْرٰى(۱۱۸)وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى(۱۱۹)فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى(۱۲۰)فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (۱۲۱)ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدٰى(۱۲۲)قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ. فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ
هُدًى. فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى(۱۲۳)وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى(۱۲۴)قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ
بَصِيْرًا(۱۲۵)قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى
(۱۲۶)وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ م بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ط وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ
اَبْقٰى(۱۲۷)اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى(۱۲۸)

اور (حی القیوم) زندہ اور قائم دائم کے سامنے چہرے جُھک جائیں گے اور جس نے ظلم کیا ہوگا وہ نامراد ہوگا۔(111) اور
جو نیک عمل کرے اور وہ مومن ہو تو اُسے کسی ظلم کا خوف نہیں ہوگا اور نہ اُسے کوئی نقصان ہوگا۔(112) اور اسی طرح ہم نے
اُس قرآن کو عربی زبان میں اتارا۔ اور اس میں مختلف انداز سے اپنے وعید بیان کیے تاکہ وہ متقی ہو جائیں یا وہ اُن کے لیے
کوئی نصیحت پیدا فرمادے۔(113) سو اللہ تعالیٰ برحق بادشاہ ہے اور قرآن میں جلدی نہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر اُس کی
وحی پوری ہو جائے اور کہو، اے میرے رب میرے علم میں اضافہ کر۔(114) اور ہم نے اِس سے پہلے آدم پر اپنا عہد بھیجا۔
پھر وہ اُسے بھول گیا اور ہمیں اُس میں عزم نظر نہ آیا۔(115) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے
سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا۔(116) پھر ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ تیرا اور تیری زوجہ کا کھلا دشمن ہے یہ تم
دونوں کو جنت سے نہ نکلوادے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔(117) بے شک تیرے لیے جنت میں یہ ہے کہ نہ وہاں
بھوکے رہو نہ ننگے رہو۔(118) اور یہ کہ نہ وہاں پیاسے رہو اور نہ وہاں دھوپ میں رہو۔(119) پھر شیطان نے اس پر
وسوسہ ڈالا۔ اُس نے کہا، اے آدم کیا میں خُلد کے اُس شجر کی طرف رہنمائی کروں اور ایسی بادشاہت کا بتاؤں جس پر
آزمائش نہیں آتی۔(120) پھر اُن دونوں نے اِس درخت سے کھایا تو اُن دونوں کے ستر کھل گئے۔ اور وہ دونوں بہشت
کے پتے اپنے اوپر ٹانکنے لگے۔ اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی، بس بہک گیا۔ (زوجین میں فساد، تقوی کا لباس تار
تار، رفو کی کوشش)(121) پھر اُس کے رب نے اسے نوازا پھر اُسے توبہ دی اور ہدایت دی۔(122) کہا، تم یہاں سے
نیچے اترو۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر جب میری طرف سے تمہیں ہدایت پہنچے تو جو میری ہدایت پر چلے گا نہ
بھٹکے گا اور نہ بد بخت ہوگا۔(123) جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اُس کی معیشت (روزی کمانا) تنگ ہوگی اور قیامت
کے روز ہم اِسے اندھا اٹھائیں گے۔(124) وہ کہے گا، اے میرے رب تو نے مجھے کس واسطے اندھا اٹھایا جب کہ میں بینا
تھا۔(125) رب کہے گا اسی طرح ہماری آیات ترے پاس آئیں تو تُو نے انہیں بھلا دیا۔ اور اسی طرح آج ہم نے تجھے
بھلا دیا۔(126) اور اسی طرح ہم حد سے گزر جانے والے کو بدلہ دیتے ہیں اور وہ اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا۔ اور
آخرت کا عذاب زیادہ شدید اور باقی رہنے والا ہے۔(127) کیا انہیں اس بات نے ہدایت نہ دی کہ ہم نے اِس سے قبل
کتنی ہی جماعتوں کو ہلاک کر دیا اور وہ (بعد والے) اُن کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک ان آیات میں
عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(128)